روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
سوموار 8 ستمبر 2014ء 12 ذیقعد 1435 ہجری 8 تبوک 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 204

قید کر دیئے گئے

حضرت عیاشؓ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ چلے گئے تھے ابھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں ہی تھے۔ ابوجہل اور حارث بن ہشام مدینہ جا کر عیاش سے ملے اور جھوٹ بولا کہ تمہاری ماں نے قسم کھائی ہے کہ جب تک تمہیں نہ دیکھے گی سر میں نہ کنگھی کرے گی نہ سائے میں بیٹھے گی۔ اس لئے تم ہمارے ساتھ مکہ چلو۔ حضرت عیاشؓ ان کے ساتھ چل پڑے تو راستے میں دونوں نے ان کو رسیوں سے باندھ لیا اور مکہ جا کر قید کر دیا۔

(سیرت ابن ہشام جلد1ص474ہجرۃ عمرو قصه عیاش معه)

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اسلام قبول کرتے ہی حضرت ابوعبیدہؓ کو جس ابتلاء کا سامنا کرنا پڑا وہ مال واولاد اور وطن کی قربانی کا ابتلاء تھا۔ مگر خدا کی خاطر اور دین کو دنیا پر مقدم کرتے ہوئے کمال جواں مردی سے وہ اپنا سب کچھ چھوڑنے کے لئے تیار ہو گئے اور مکہ کو خیر باد کہہ کر دور دراز کے اجنبی دیس حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ انہوں نے سفر کی صعوبتیں برداشت کیں، نئے ٹھکانے اور تلاش معاش کے دوران مشکلات اور خوف و ہراس کا سامنا کیا۔ جب وہاں کچھ قدم جم گئے تو ہجرت مدینہ کا دوہرا امتحان پیش آیا۔ ان کی محبت رسولؐ نے یہ گوارا نہ کیا کہ محبوب آقا تو مدینہ میں ہوں اور وہ حبشہ رہ کر آپؐ کے قرب اور پاک صحبت سے محروم رہیں۔ چنانچہ اس وطن ثانی حبشہ کو بھی خدا اور اس کے رسولؐ کی خاطر ترک کر کے مدینہ منورہ کی طرف دوسری ہجرت کی سعادت پائی اور دو ہجرتوں کے اجر اور ثواب کے حق دار ٹھہرے۔ جو بلاشبہ آپ کے لئے باعث اعزاز اور موجب فخر ہے۔ جس کا اظہار دو ہجرتوں کا شرف پانے والے صحابہؓ بہت لطیف انداز میں کیا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک دفعہ حضرت اسماءؓ بنت عمیس (جنہوں نے ہجرت حبشہ اور ہجرت مدینہ دونوں کی سعادت پائی تھی) رسول اللہؐ سے ملاقات کے لئے ام المومنین حضرت حفصہؓ کے گھر آئیں۔ تھوڑی دیر بعد حضرت عمرؓ بھی رسول اللہؐ سے ملنے حاضر ہوئے اور یہ معلوم کر کے کہ حضرت اسماءؓ وہاں موجود ہیں ان سے مخاطب ہو کر ازراہ التفات فرمانے لگے کہ ''اے اسماء! ہمیں، تم مہاجرین حبشہ پر مدینہ ہجرت کرنے میں اوّلیت حاصل ہے اور نبی کریم ﷺ سے تعلق اور محبت کے ہم زیادہ حقدار ہیں۔'' حضرت اسماءؓ نے مہاجرین حبشہ کی نمائندگی کا حق خوب ادا کیا۔ کہنے لگیں ''اے عمر! آپ کا یہ دعویٰ ہرگز درست نہیں۔ آپ لوگ تو آنحضرت ﷺ کی معیت میں رہے۔ وہ آپ کے کمزوروں اور فاقہ زدوں کا خود خیال رکھتے اور حتی الوسع ان کی ضروریات خود پوری فرماتے تھے۔ جب کہ ہم اجنبی ملک حبشہ میں تھے جہاں کسی دل میں ہمارے لئے کوئی نرم گوشہ نہ تھا۔ ہم سخت اذیتوں سے گزرے اور خوف و ہراس سے دوچار ہوئے اور یہ سب کچھ خدا اور اس کے رسولؐ کی خاطر برداشت کیا خدا کی قسم! میرا کھانا پینا حرام ہے جب تک میں نبی کریمؐ سے دریافت نہ کرلوں کہ حبشہ اور مدینہ ہجرت کرنے والوں میں کس کا درجہ زیادہ ہے۔'' پھر واقعی حضرت اسماءؓ نے نبی کریمؐ کی خدمت میں حضرت عمرؓ کی بات کہہ سنائی۔ آنحضورؐ نے پوچھا کہ پھر تم نے عمر کو کیا جواب دیا؟ حضرت اسماءؓ نے بلاکم و کاست اپنا فصیح و بلیغ جواب بھی عرض کر دیا تو دربارِ رسالتؐ سے یہ فیصلہ جاری ہوا کہ ''اے اسماء! تم ٹھیک کہتی ہو۔ اگر ان کی ایک ہجرت ہے تو بلاشبہ تمہاری دو ہجرتیں ہیں۔'' (جس کی بناء پر گویا تم دوہرے اجر اور ثواب کی مستحق ہو)۔

(بخاری کتاب المغازی)

(بحوالہ سیرت صحابہ رسولؐ صفحہ 129 از مکرم حافظ مظفر احمد صاحب)

گناہ سے نفرت

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''گناہ کی یہ حقیقت نہیں ہے کہ اللہ گناہ کو پیدا کرے اور پھر ہزاروں برس کے بعد گناہ کی مُعافی سُوجھے۔ جیسے مکّھی کے دو پر ہیں۔ ایک میں شفا اور دُوسرے میں زہر۔ اسی طرح انسان کے دو پر ہیں۔ ایک معاصی کا دوسرا انجالت، توبہ، پریشانی کا۔ یہ ایک قاعدہ کی بات ہے جیسے ایک شخص جب غلام کو سخت مارتا ہے تو پھر اُس کے بعد پچھتاتا ہے۔ گویا کہ دونوں پَر اکٹھے حرکت کرتے ہیں۔ زہر کے ساتھ تریاق ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ زہر کیوں بنایا گیا؟ تو جواب یہ ہے کہ گو یہ زہر ہے، مگر کُشتہ کرنے سے حکم اکسیر کا رکھتا ہے۔ اگر گناہ نہ ہوتا تو رعونت کا زہر انسان میں بڑھ جاتا اور ہلاک ہوجاتا۔ توبہ اس کی تلافی کرتی ہے۔ کبر اور عُجب کی آفت سے گناہ انسان کو بچائے رکھتا ہے۔ جب نبی معصومؐ ستر بار استغفار کرے تو ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ گناہ سے توبہ وہی نہیں کرتا جو اس پر راضی ہو جاوے اور جو گناہ کو گناہ جانتا ہے، وہ آخر اُسے چھوڑے گا۔

حدیث میں آیا ہے کہ جب انسان بار بار رو رو کر اللہ سے بخشش چاہتا ہے تو آخر کار خدا کہہ دیتا ہے کہ ہم نے تجھ کو بخش دیا۔ اب تیرا جو جی چاہے سو کر۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ اس کے دل کو بدل دیا اور اب گناہ اُسے بالطبع بُرا معلوم ہوگا۔ جیسے بھیڑ کو میلا کھاتے دیکھ کر کوئی دوسرا حرص نہیں کرتا کہ وہ بھی کھاوے، اسی طرح وہ انسان بھی گناہ کی حرص نہ کرے گا جسے خدا نے بخش دیا ہے۔ (۔) کو خنزیر کے گوشت سے جو بالطبع کراہت ہے، حالانکہ اور دُوسرے ہزاروں کام کرتے ہیں جو حرام اور منع ہیں۔ تو اس میں حکمت یہی ہے کہ ایک نمونہ کراہت کا رکھ دیا ہے اور سمجھا دیا ہے کہ اسی طرح انسان کو گناہ سے نفرت ہو جاوے۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 3)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2014ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ پاکستان)

مکرم حافظ منور احمد قمر صاحب۔ افسر جلسہ سالانہ ٹوگو

جماعت احمدیہ ٹوگو کا جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ ٹوگو کو 18 تا 20 /اپریل 2014ء جلسہ سالانہ کے انعقاد کی توفیق ملی۔ اس سال جلسہ کا موضوع **''دین حق امن کا مذہب''** تجویز کیا گیا تھا۔ گزشتہ سال کی طرح اس دفعہ بھی دارالحکومت لومے (LOME) میں ایک بڑا ہال کرائے پر حاصل کیا گیا۔ اسی طرح لجنہ اماء اللہ کے ذمہ حسب سابق طعام کی ڈیوٹی سپرد کی گئی۔

پہلا روز

جمعہ کے روز پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ براہ راست سنا گیا۔ نمازوں کی ادائیگی اور طعام کے بعد ساڑھے تین بجے پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔

افتتاحی اجلاس

افتتاحی اجلاس کی صدارت مکرم عرفان احمد ظفر صاحب صدر جماعت و مشنری انچارج ٹوگو نے کی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے فرنچ ترجمہ سے ہوا جس کے بعد حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا گیا۔ نظم کے بعد مکرم سلیمان صاحب صدر جماعت لومے (Lome) نے جلسہ کے لئے تشریف لانے والے تمام وفود اور مہمانان کو خوش آمدید اور جلسہ کی برکات سے مستفید ہونے کی دعا پر مشتمل پیغام پڑھ کر سنایا۔ افتتاحی تقریر میں مکرم عرفان احمد ظفر صاحب نے جلسہ سالانہ کے اغراض ومقاصد حضرت مسیح موعود اور خلفائے احمدیت کے ارشادات کی روشنی میں بیان کئے اور دعا کروائی۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم ماما بیلو صاحب لوکل مشنری نے ''تعلق باللہ'' کے موضوع پر کی جس کے ساتھ اس اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔ نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد مجلس سوال و جواب کا انعقاد ہوا جس میں احمدی احباب کے ساتھ ساتھ غیر از جماعت مہمانوں نے بھی مختلف موضوعات پر سوالات کئے جن کے جوابات تین لوکل مشنریز مکرم ماما بیلو صاحب، مکرم عبدو یعقوبو صاحب اور مکرم کریم عبدالامین صاحب نے دیئے۔

دوسرا دن

دوسرے دن کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد ''تلاوت قرآن کریم کی اہمیت و برکات'' کے موضوع پر درس ہوا۔

دوسرے اجلاس کی صدارت مکرم سوکلو محمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ ٹوگو نے کی۔ تلاوت قرآن کریم وفرنچ ترجمہ کے بعد حضرت مسیح موعود کے سرور کونین آنحضرت ﷺ کی شان اقدس میں لکھے گئے قصیدے یاعین فیض اللّٰہ والعرفان کے چند اشعار پیش کئے گئے۔ مکرم عبدو یعقوبو صاحب لوکل مشنری نے ''تربیت اولاد'' مکرم آدم احمد صاحب لوکل مشنری نے ''مالی قربانی کی اہمیت و برکات'' اور مکرم صالح میکائیل صاحب لوکل مشنری نے ''سیرۃ النبی ﷺ، عورتوں سے حسن سلوک'' کے موضوعات پر تقاریر کیں۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود کا کلام پڑھا گیا۔ اجلاس کی آخری تقریر مکرم حبیب اللہ طورے صاحب لوکل مشنری نے ''حضرت مسیح ناصری اور حضرت مسیح موعود کی مشابہت'' کے موضوع پر کی۔

تیسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز زیر صدارت مکرم آکریم عبدالکریم صاحب نیشنل سیکرٹری مال تلاوت قرآن کریم وترجمہ سے ہوا۔ حضرت مسیح موعود کے منظوم کلام کے بعد مکرم وسیم احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ نے ''عصر حاضر کے مسائل میں امن کے قیام کے لئے دینی تعلیمات'' کے موضوع پر اور ''دین حق صلح وآشتی کا مذہب ہے'' کے موضوع پر مکرم کریم عبدالامین صاحب لوکل مشنری نے تقریر کی۔

اجلاس کا آخری حصہ جلسہ میں شامل ان سیاسی اور سماجی مہمانان گرامی کے پیغامات پر مشتمل تھا جن کو خصوصاً اس شام مدعو کیا گیا تھا۔ محترم وزیر اعظم کے مشیر نے وزیر اعظم کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ اس کے علاوہ محکمہ تعلیم کے ڈائریکٹر صاحب تشریف لائے اور احمدیت کے محبت وامن کے پیغام کو سراہا۔ سیکیورٹی اور لوکل گورنمنٹ کی منسٹریز اور کمشنر لومے کے نمائندگان اور دیگر مہمانان نے شرکت کی اور اپنے پیغامات پڑھ کر سنائے۔ نماز مغرب وعشاء کے بعد مجلس سوال وجواب کا پروگرام ہوا۔

تیسرا دن

تیسرے دن بھی باجماعت نماز تہجد کا انتظام تھا اور بعد از نماز فجر ''نماز باجماعت کی فرضیت واہمیت'' کے موضوع پر درس دیا گیا۔

اختتامی اجلاس کی صدارت مکرم جابیو علی صاحب نیشنل سیکرٹری تربیت نو مبائعین نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم لیموائے عبدالعزیز صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ ٹوگو نے ''حضرت مسیح موعود، امن کے سفیر'' کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے بعد متعدد نومبائعین نے قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات سنائے۔ ان کے ساتھ تشریف لائے غیر از جماعت مہمانان اور چیف صاحبان نے بھی جلسہ سالانہ اور جماعت کے متعلق اپنے نیک خیالات کا اظہار کیا۔ بہت سے دوستوں نے بتایا کہ جلسہ پر شامل ہو کر ان کے جماعت احمدیہ کے متعلق خیالات یکسر تبدیل ہوگئے ہیں کیونکہ جو کچھ ان کو جماعت احمدیہ کے متعلق غیر از جماعت علماء بتاتے ہیں ان باتوں کا جماعت سے دُور کا بھی تعلق نہیں۔ سب سے بڑھ کر تو یہ جماعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں فدا ہے جبکہ مخالف کہتا ہے کہ یہ آپ کو مانتے ہی نہیں۔

ایک گاؤں کے امام نے بیان کیا کہ وہ جماعت کے سخت مخالف تھے اور لوگوں کو احمدیت کا پیغام سننے سے منع کیا کرتے تھے بلکہ احمدی معلم کے لئے بھی مشکلات پیدا کرتے تھے مگر جلسہ میں آکر ان کی ساری غلط فہمی دور ہوگئی ہے۔ اور وہ آج اپنے احمدی ہونے کا اعلان کرتے ہیں۔ جس کے ساتھ ہی جلسہ گاہ اللہ اکبر کے نعروں سے گونج اٹھی۔

جلسہ کی اختتامی تقریر صدر جماعت و مشنری انچارج ٹوگو نے کی اس کے بعد پُرسوز دعا ہوئی اور جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے 71 جماعتوں کے 1050 افراد اس جلسہ میں شامل ہوئے جن میں ایک بڑی تعداد نومبائعین اور غیر از جماعت مہمانوں کی بھی شامل تھی۔ امسال محض جلسہ سالانہ میں شمولیت کی وجہ سے **111** افراد کو قبول حق کی سعادت حاصل ہوئی۔ الحمد للہ

ٹی وی، ریڈیو اور اخبارات کے نمائندوں نے جلسہ میں شرکت کر کے ڈاکومنٹریز تیار کیں اور اپنے پروگراموں میں متعدد بار نشر کیں۔ سرکاری ٹی وی TVT، نجی ٹی وی چینل LCF اور دو ریڈیو چینلز نے جلسہ سالانہ کو کوریج دی اور احمدیت کا صلح وآشتی کا پیغام ملک کے ہر کونے میں پہنچایا۔ اسی طرح سرکاری اخبار اور دو نجی اخبارات نے ایک ایک صفحہ پر مشتمل رپورٹ احمدیت اور جلسہ سالانہ کے تعارف پر شائع کیں۔

آخر پر قارئین سے تمام شاملین جلسہ اور انتظامات میں شامل تمام کارکنان کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 8 /اگست 2014ء)

جی لیں گے

دل کی دنیا لٹا کے جی لیں گے
اپنے آنسو بہا کے جی لیں گے

دل ہیں بوجھل دعائیں زیرِ لب
یوں سبھی غم چھپا کے جی لیں گے

میرے مسلک میں بس محبت ہے
نفرتیں ہم بھلا کے جی لیں گے

رات مجرم تو دن میں قاضی ہوں
دو رُخی یہ مٹا کے جی لیں گے

ہم شہیدوں کے نام لیوا ہیں
حوصلے ہم بڑھا کے جی لیں گے

عبدالباسط طاہر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

جلسہ سالانہ برطانیہ 2014ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے دوسرے دن 30؍اگست کے خطاب کا خلاصہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے 206 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے

730 نئی جماعتیں، 586 بیوت الذکر، 184 مشن ہاؤسز اور 1060 نئے مقامات پر پہلی بار جماعت احمدیہ کا پودا لگا ہے

40 ہزار وقار عمل، 2235 نمائشیں، 11 ہزار 47 بکسٹالز میں شرکت اور 3 ہزار 442 واقفین نو کا اضافہ

جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے دن مورخہ 30؍اگست 2014ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش اور نصرت الٰہی کا ذکر فرمایا۔ جب حضور انور جلسہ گاہ میں تشریف لائے تو پنڈال نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد حضور انور نے تقریباً پونے دو گھنٹے کا خطاب فرمایا۔ جس میں تفصیل کے ساتھ جماعتی ترقیات اور انعامات الٰہی بیان فرمائے۔ یہ دراصل مختصر سا جائزہ تھا۔ جس کو حضور انور نے خلاصے کے طور پر پیش فرمایا۔ حضور انور نے جماعت کے مختلف شعبہ جات کے تحت ان کی کارکردگی اور اعداد و شمار پیش فرمائے اور ساتھ ساتھ بہت ہی ایمان افروز واقعات نے خطاب کو چار چاند لگا دیئے۔ اس رپورٹ میں شعبہ جات کی کارکردگی اور اعداد و شمار شامل ہیں۔ کوشش کی گئی ہے کہ حضور انور کے الفاظ مبارک میں ہی یہ خلاصہ رپورٹ ترتیب پائے۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے خطاب کے آغاز میں فرمایا حسب روایات آج کی تقریب میں جو رپورٹ پیش کی جاتی ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جماعت احمدیہ پر ہونے والے افضال اور اس کی بارشوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ اس وقت میں کچھ حصے اس میں سے بیان کروں گا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال بھی اللہ تعالیٰ نے دو نئے ممالک جماعت احمدیہ کو دیئے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اب دنیا کے 206 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے۔ نئے ممالک بیلیز (Belize) اور یوروگوئے (Uruguay) ہیں۔

نئے ممالک

بیلیز سنٹرل امریکہ میں واقع ہے اس کے شمال میں میکسیکو ہے اور جنوب میں ہنڈرس (Honduras) ہے۔ گوئٹے مالا بھی اس کے ساتھ ہے۔ سپینش اور انگریزی یہاں بولی جاتی ہے۔ چھوٹا سا ملک ہے۔ 3 لاکھ 40 ہزار کی آبادی ہے۔ یہاں وقف عارضی کے ذریعہ سے سلسلہ چلا۔ سوال و جواب سے لوگوں کو رجحان پیدا ہوا۔ اب یہاں باقاعدہ مربی سلسلہ بھی کینیڈا سے بھجوائے جا چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں 21 افراد نے احمدیت قبول کر لی ہے۔

اسی طرح یوروگوئے بھی ساؤتھ امریکہ میں ہے۔ شمال میں برازیل اور جنوب میں اٹلانٹک اوشین اور مغرب میں ارجنٹائن ہے۔ یہ بھی چھوٹا سا ملک ہے 33 لاکھ کے قریب آبادی ہے۔ یہاں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے دعوت الی اللہ ہوئی اور جماعت کا پیغام پہنچا۔ ایک خاتون نے یہاں بیعت کی ہے اور باقاعدہ اخلاص میں بڑھ رہی ہیں۔ جلسہ کینیڈا میں بھی یہ شامل ہوئی تھیں۔

نئی جماعتیں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال دنیا بھر میں پاکستان کے علاوہ جو نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں ان کی تعداد 730 ہے اور ان جماعتوں کے علاوہ 1060 نئے مقامات پر پہلی بار احمدیت کا پودا لگا ہے۔ یعنی باقاعدہ جماعتیں اسٹیبلش ہوئیں اور نظام قائم کیا گیا۔ حضور انور نے نئی جماعتوں کے واقعات سنائے۔

نئی بیوت الذکر

نئی بیوت الذکر کی تعمیر اور جماعت کو عطا ہونے والی بیوت کی مجموعی تعداد 586 ہے۔ 204 نئی بیوت تعمیر ہوئی ہیں اور 382 بنی بنائی جماعت کو ملی ہیں۔ جس میں امریکہ، یورپ، افریقہ اور مختلف ممالک شامل ہیں۔

مختلف ممالک میں پہلی بیوت کی تعمیر

جن ممالک میں جماعت کی پہلی بیت الذکر کی تعمیر ہوئی ہے ان میں ملک روانڈا ہے جہاں دو بیوت تعمیر کی گئیں، آئرلینڈ میں بھی بیت مکمل ہو گئی ہے، نیوزی لینڈ میں بھی پہلی بیت کا افتتاح ہوا۔ برازیل میں جماعت کی پہلی بیت کا کام شروع ہو چکا ہے، جاپان میں بھی کام شروع ہو چکا ہے۔ حضور انور نے بیوت کے حوالے سے واقعات بیان فرمائے۔

مشن ہاؤسز میں اضافہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے 184 مشن ہاؤسز کا اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ سالوں کو شامل کر کے 113 ممالک میں ہمارے مشن ہاؤسز اور مراکز کی کل تعداد 2808 ہو چکی ہے۔ مشن ہاؤسز کے قیام میں انڈیا کی جماعت سرفہرست ہے جہاں دوران سال 27 مشن ہاؤسز کا اضافہ ہوا۔ انڈونیشیا دوسرے نمبر پر ہے، یہاں گزشتہ سال 17 مراکز زیر تعمیر تھے امسال ان کی تکمیل ہوئی۔ اس طرح یہاں پر مشن ہاؤسز کی کل تعداد 259 ہو گئی ہے۔ پھر افریقہ کے ممالک سینیگال، سیرالیون، بینن، گھانا، تنزانیہ، برکینا فاسو اور آئیوری کوسٹ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مشن ہاؤسز بنے ہیں۔

وقار عمل

جماعت احمدیہ کا ایک خصوصی امتیاز وقار عمل بھی ہے۔ افریقہ کے ممالک میں جماعتیں بیوت اور مشن ہاؤسز کی تعمیر میں وقار عمل کے ذریعہ حصہ لیتی ہیں، اسی طرح دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی جماعتیں اپنی بیوت اور سنٹرز کے بہت سے کام وقار عمل کے ذریعہ سے کرتے ہیں۔ یہاں یورپ میں بھی کرتے ہیں۔ چنانچہ 77 ممالک سے موصولہ رپورٹس کے مطابق 40 ہزار وقار عمل کئے گئے۔ جن کے ذریعہ سے 25 لاکھ 57 ہزار امریکن ڈالر کی بچت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوئی۔ لوگ حیران ہوتے ہیں جامعہ احمدیہ گھانا دیکھ کے جو ہم نے بنایا ہے احمدی کنٹریکٹر اور انجینئر کا خیال تھا کہ جتنا ہم نے خرچ کیا ہے اس سے چار بلکہ پانچ گنا زیادہ قیمت پر بھی یہ عمارتیں بن نہیں سکتیں۔ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ جماعت احمدیہ کے پیسے میں بھی برکت ہے اور افراد جماعت بھی وقار عمل کے ذریعہ سے بہت سے کام کر دیتے ہیں۔

تراجم قرآن کریم

وکالت تصنیف کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ سال تک قرآن کریم کے مکمل تراجم 71 کی تعداد میں جماعت کی طرف سے چھپوائے جا چکے تھے۔ نیا ترجمہ مورے زبان میں طبع کرایا گیا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے 72 تعداد ہو چکی ہے۔ اس کے علاوہ قرآن کریم کے کچھ حصوں پر مشتمل تراجم بھی شائع کئے جا رہے ہیں۔

کتب و فولڈرز کے تراجم

پھر مختلف تراجم کتب اور فولڈرز کے بھی ہوئے ہیں۔ 21 زبانوں میں 104 کی تعداد میں یہ طبع کرائے گئے ہیں۔ اس وقت زیر تیاری کتب اور فولڈرز 47 زبانوں میں 542 کی تعداد میں ہیں۔ حضور انور نے قرآن کریم کے تراجم پر تبصرے پیش فرمائے۔

نئی کتب کی اشاعت اور تراجم

دوران سال حضرت مسیح موعود کی عربی زبان میں شائع کی گئی کتب میں مندرجہ ذیل کتب شامل ہیں۔ انجام آتھم، آئینہ کمالات اسلام، نور القرآن، اربعین، اس کے علاوہ آئین ایڈمسن کی انگریزی کتاب A Man of God کا عربی ترجمہ بھی طبع کرایا گیا۔ انگریزی کتب میں براہین احمدیہ حصہ سوم شائع ہوا۔ اس کے پہلے دو حصے انگریزی میں پہلے شائع ہو چکے ہیں۔ امن کے بارے میں جو میرے مختلف لیکچر تھے اس کے مختلف تراجم ہوئے ہیں اور کتابیں شائع کی گئی ہیں اور لوگ کافی پسند کرتے ہوئے خرید رہے ہیں اور کئی کتب کے تراجم شائع ہوئے ہیں۔ بچوں کے لئے لجنہ اماء اللہ انگلستان نے کئی کتابیں شائع کی ہیں اور انہوں نے میرے لیکچر پر مشتمل کتاب Responsibility of Ahmadi Women بھی شائع کی ہے اردو کتب میں ''تاثرات خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی تقریبات 2008ء'' تحریک جدید نے شائع کروائی ہے۔ اسی طرح کتاب تحریک جدید ایک الٰہی تحریک جلد ہفتم تیار کر کے چھپوائی گئی ہے۔ عائلی زندگی سے متعلق میرے مختلف خطبات شائع کئے گئے ہیں۔

رشین زبان میں جو کتب شائع ہوئی ہیں۔ ان میں حضرت مسیح موعود کی تصنیف پیغام صلح، امن کے بارے میں میرے مختلف لیکچرز اور بعض دوسرے لیکچرز شائع ہوئے۔ ترکی زبان میں بھی لٹریچر شائع کیا گیا۔ نئی کتابیں شائع ہوئی ہیں۔ البانین زبان میں کتب شائع ہوئی ہیں۔ بنگالی میں (دعوت الی اللہ)

پاکٹ بک، دعوۃ الامیر، سبز اشتہار وغیرہ کا ترجمہ شائع کیا گیا۔ فرانسیسی میں جماعت ماریشس نے لجنہ اماء اللہ کی طرف سے شائع کردہ کتاب حضرت نوحؑ کا فرانسیسی میں ترجمہ کرایا۔ برمی زبان میں پمفلٹس اور کتابیں شائع ہوئیں۔ جرمن زبان میں کتب شائع ہوئیں۔ جاپانی زبان میں Life of Mohammad اور World Crisis and Pathway to Peace جو میرے لیکچرز ہیں اور بہت سی کتب شائع ہوئیں۔ حضور انور نے مزید زبانوں میں کتب کی اشاعت کی تفصیل سے آگاہ فرمایا۔

نظارت اشاعت کی طرف سے شائع ہونے والی کتابوں میں شرح بخاری جلد ہشتم اردو، مواہب الرحمٰن مع اردو ترجمہ، مکتوبات احمد جلد سوم، حیات احمد جلد اول دوم، فرمودات حضرت مصلح موعود، فقہی مسائل، خطابات نور، تاریخ افکار اسلامی، اتمام الحجۃ مع اردو ترجمہ، اعجاز المسیح مع ترجمہ اور میرے خطبات کا مجموعہ بھی شائع کیا ہے۔

فضل عمر فاؤنڈیشن

فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے نئی کتب میں انوار العلوم کی جلد نمبر 24 جو حضرت مصلح موعود کے 1953ء، 1954ء کے خطابات ہیں اس کے علاوہ خطبات محمود کی جلد نمبر 26 تا جلد نمبر 30 جو 1945ء سے 1949ء تک کے خطبات طبع کرائے گئے۔

نور فاؤنڈیشن

نور فاؤنڈیشن کی طرف سے صحیح مسلم مع اردو ترجمہ کی جلد نمبر 14 اور 15 طبع کروائی گئیں۔

طاہر فاؤنڈیشن

طاہر فاؤنڈیشن کی طرف سے نئی کتب میں 1992-93ء کے خطبات طاہر کی جلد نمبر 12 شامل ہیں۔

حضور انور کا لیکچر

لندن میں بین الاقوامی ریلیجس کانفرنس جو یوکے نے سو سال مکمل ہونے پر گزشتہ سال گلڈ ہال میں منعقد کی تھی۔ اس میں میرا ایک لیکچر بھی تھا اس کو بھی انہوں نے شائع کیا اور باقی لیکچروں کو بھی کتابی صورت میں شائع کیا گیا اور یہ بک سٹال پر موجود ہے۔

ایڈیشنل وکالت اشاعت لندن

ایڈیشنل وکالت اشاعت کی رپورٹ یہ ہے کہ مختلف زبانوں میں احمدیت کی حقیقی تعلیم پر مشتمل پیغام، کتب، پمفلٹس، فولڈرز وغیرہ کی اشاعت کے ذریعہ پیغام عام کیا گیا۔ چنانچہ اس سال 83 ممالک سے موصولہ رپورٹ کے مطابق 666 مختلف پمفلٹس اور فولڈرز وغیرہ 43 زبانوں میں شائع ہوئے جن کی مجموعی تعداد 61 لاکھ 52 ہزار بنتی ہے۔

جماعتی اخبارات و رسائل

دنیا بھر میں شائع ہونے والے جماعتی اخبارات و رسائل بھی اب کافی تعداد میں ہوتے ہیں۔ اس وقت دنیا بھر میں 28 زبانوں میں 143 جماعتی جرائد و اخبارات شائع ہو رہے ہیں۔

ریویو آف ریلیجنز

ریویو آف ریلیجنز جس کا آغاز حضرت مسیح موعود نے 1902ء میں فرمایا تھا۔ اب یہ یوکے، کینیڈا اور انڈیا سے انگلش میں پرنٹ ہوتا ہے 13 ہزار سے زائد کا یہاں پرنٹ ہو کر دنیا بھر کے 83 ممالک میں بھیجی جاتی ہیں۔

ماہنامہ موازنہ مذاہب

رسالہ ماہنامہ موازنہ مذاہب بھی بڑا اچھا رسالہ ہے اور سید میر محمود احمد ناصر صاحب اس کے ایڈیٹر ہیں۔ یہاں یوکے سے ہر ماہ شائع ہوتا ہے اس میں اچھے علمی اور تحقیقی مضامین ہوتے ہیں۔ اس کا سالانہ چندہ 20 پونڈ ہے۔ اس کو بھی لوگوں کو پڑھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

وکالت اشاعت برائے ترسیل

اب ایک نئی وکالت اشاعت ترسیل کے لئے بنائی گئی ہے۔ اس کا کام مرکز میں جو کتب شائع ہوتی ہیں ان کو مختلف ملکوں میں بھجوانا اور وہاں ان کی تقسیم اور فروخت کا انتظام کرنا ہے۔ اس کے تحت دنیا کی مختلف 43 زبانوں میں 3 لاکھ 52 ہزار 561 سے زائد کتب جماعت کی دعوت الی اللہ اور تربیتی ضروریات کے لئے بھجوائی گئیں۔

قادیان پریس

اسی طرح لندن کے علاوہ قادیان سے مختلف ممالک کی لائبریریوں کے لئے بھی قادیان سے 50 ہزار سے زائد کی تعداد میں کتب مختلف ممالک میں بھجوائی گئیں۔ قادیان کا پریس بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑا اچھا کام کر رہا ہے۔

وکالت تعمیل و تنفیذ لندن

وکالت تعمیل و تنفیذ لندن، اس کا انڈیا سے تعلق ہے انڈیا، نیپال اور بھوٹان سے، یہ بھی نئی وکالت یہاں قائم کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے تحت بھی انڈیا اور نیپال اور بھوٹان کام ہو رہے ہیں اور کافی وسیع طور پر پریس کا کام بھی دعوت الی اللہ کا کام بھی اور قادیان میں دوسرے کام بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہو رہے ہیں۔

رقیم اور افریقن پریس

رقیم پریس اور افریقن ممالک کے پریس کے ذریعے چھپنے والی کتب اور رسائل کی تعداد 4 لاکھ 90 ہزار ہے اور یہاں لندن سے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کام ہو رہا ہے اور افریقہ کے آٹھ ممالک گھانا، نائیجیریا، سیرالیون، گیمبیا، آئیوری کوسٹ، برکینا فاسو، کینیا اور تنزانیہ میں یہ پریس کام کر رہے ہیں۔

نمائشیں، بکسٹال، بک فیئرز

نمائشیں اور بک سٹال اور بک فیئرز کے ذریعہ جو خاص پروگرام انہوں نے بنائے۔ اس سال 22 سو 35 نمائشوں کے ذریعہ 5 لاکھ 81 ہزار سے زائد افراد تک (دین حق) کا پیغام پہنچا اور 11 ہزار 47 بکسٹال اور 226 بک فیئرز میں شمولیت کے ذریعہ 80 لاکھ سے اوپر افراد تک پیغام حق پہنچا۔ حضور انور نے نمائشوں کے بارے میں چند تاثرات بیان فرمائے۔

مضامین اور آرٹیکلز

اخبارات میں جماعت کے مضامین اور آرٹیکلز وغیرہ شائع ہوتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے قبولیت کی ایسی ہوا چلائی ہے۔ میڈیا کی بڑی توجہ پیدا ہوئی ہے۔ مجموعی طور پر 1550 اخبارات نے 3 ہزار 826 جماعتی مضامین، آرٹیکلز اور خبریں وغیرہ شائع کیں۔ ان اخبارات کے قارئین کی مجموعی تعداد 55 کروڑ 14 لاکھ 65 ہزار بنتی ہے۔

لیف لیٹس اور فلائرز کی تقسیم

لیف لیٹس اور فلائرز کی تقسیم کے ذریعہ مجموعی طور پر ایک کروڑ 34 لاکھ سے زائد لیف لیٹس تقسیم ہوئے۔ اس بارے میں امریکہ میں بھی بڑا کام ہوا ہے، سپین میں جامعہ کے طلباء کو بھیجا گیا تھا انہوں نے کافی بڑی تعداد میں تقسیم کیا، کینیڈا، جرمنی، سوئٹزرلینڈ، سویڈن، ٹرینیڈاڈ الغرض دنیا کے ہر ملک میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک ہوا چلی ہوئی ہے اور کام ہو رہا ہے۔

رشین ڈیسک

رشین ڈیسک کے تحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی وسیع کام ہو رہا ہے۔ کتابیں اور خطبات کا ترجمہ اور اب تو باقاعدہ رشین خط لکھتے ہیں کہ ہمیں بڑی سہولت ہو گئی ہے کہ ہم باقاعدہ ایم ٹی اے پر بھی ترجمہ سن اور دیکھ لیتے ہیں۔

بنگلہ ڈیسک

بنگلہ ڈیسک کے ذریعہ بھی کافی کام ہو رہا ہے اور ایم ٹی اے پر پروگرام بھی Live چل رہے ہیں۔

فرنچ ڈیسک

فرنچ ڈیسک کے ذریعہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی وسیع کام ہو رہا ہے کتابوں کے ترجمے وغیرہ ہو رہے ہیں۔

چینی ڈیسک

چینی ڈیسک کے ذریعہ اس دفعہ انہوں نے دو کتابیں شائع کی ہیں۔

ٹرکش ڈیسک

ٹرکش ڈیسک کے ذریعہ بھی ترکی میں چار پانچ کتابیں ترجمہ کر کے شائع کی گئی ہیں۔

عربی ڈیسک

عربی ڈیسک کے ذریعہ سے بھی پانچ کتب کے تراجم شائع ہو گئے ہیں۔ روحانی خزائن جلد 5، روحانی خزائن جلد 11، آئینہ کمالات اسلام، انجام آتھم، نور القرآن ہر دو حصص، اربعین، احمد المھدی وغیرہ کتب شائع ہوئی ہیں۔ ایم ٹی اے اور عربی پروگراموں کے حوالے سے حضور انور نے تاثرات بیان فرمائے۔

تحریک وقف نو

تحریک وقف نو میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال واقفین نو کی تعداد میں 3 ہزار 442 واقفین کا اضافہ ہوا ہے اور اس اضافہ کے ساتھ واقفین کی کل تعداد 54 ہزار 135 ہو گئی ہے۔ لڑکوں کی تعداد 33 ہزار 119 اور لڑکیوں کی تعداد 21 ہزار 16 ہے۔ پاکستان میں یہ تعداد سب سے زیادہ ہے اور اس کے بعد بیرون پاکستان سب سے زیادہ جرمنی میں ہے۔ دوسری نمبر پر انگلستان ہے اور تیسرے نمبر پر انڈیا ہے۔

شعبہ مخزن تصاویر

مخزن تصاویر کے ذریعہ بھی بڑا اچھا کام ہو رہا ہے۔ تصویروں کی نمائشیں لگ رہی ہیں اور دعوت الی اللہ کے مواقع ان کے ذریعہ سے پیدا ہو رہے ہیں۔

جماعتی مرکزی ویب سائٹ

جماعت کی مرکزی ویب سائٹ کے ذریعہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی کام ہو رہا ہے۔ اس میں یو ایس اے، کینیڈا، پاکستان، بھارت اور برطانیہ سے کارکنان رضاکار کام کر رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی 18 اور خلفاء سلسلہ کی 18 کتب E Book کی شکل میں تبدیل ہو چکی ہیں۔ جو I Phone اور I Pad اور کنڈل پر پڑھی جا سکتی ہیں۔ میرے تمام خطبات اور تقاریر آڈیو اور ویڈیو کی صورت میں مرکزی ویب سائٹ پر موجود ہیں۔ 18 زبانوں میں خطبہ جمعہ کا اردو انگریزی خلاصہ، سلائیڈز وغیرہ Upload کی جاتی ہیں دو نئی Apps روزنامہ الفضل اور ask..... شائع کی گئی ہیں۔ Android اور Apple کی تمام ڈیوائسز پر ان سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ Samsung TV پر ایم ٹی اے کی App شائع کی گئی ہے اور مزید

Apps پر کام جاری ہے۔ جن میں خلافت جوبلی کی دعائیں، شارٹ کمنٹری اور (نداء) شامل ہے۔ قرآن کریم کا اردو اور انگریزی تراجم اور تفاسیر کے علاوہ 43 زبانوں میں تراجم Online مہیا ہیں۔ اس سال 8 ہزار 700 ویڈیوز کو 25 لاکھ مرتبہ دیکھا گیا ہے۔

پریس اور میڈیا آفس

پریس اور میڈیا آفس اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھا کام کر رہا ہے اور دنیا میں جماعت احمدیہ کا پریس کے ذریعہ سے کافی بڑا Exposure ہوا ہے۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے تحت اس وقت 15 ڈیپارٹمنٹس کام کر رہے ہیں جس میں 282 مرد اور 42 خواتین شامل ہیں۔ ان 324 میں سے کل 42 ملازمین اور باقی سب والنٹیرز ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کئی نئے Live پروگرام شروع کئے گئے اور لوگ بہت پسند کر رہے ہیں۔ ایم ٹی اے کی نئی Uplink سہولت بھی مہیا کی گئی ہے۔ جلسہ سالانہ یوکے پر اس سال چار علیحدہ نشریات یہاں سے ہو رہی ہیں۔ جن میں ایم ٹی اے ون، ایم ٹی اے تھری العربیہ کی معمول کی جلسہ نشریات کے علاوہ گھانا ٹی وی کے ذریعہ سے گھانا کے لئے تینوں دن خصوصی نشریات کا اہتمام ہوگا۔ سیرالیون ٹی وی کی معاونت سے سیرالیون کے لئے تینوں دن کے تین تین گھنٹے کے پروگرام وہاں کے لوکل ٹی وی پر براہ راست حدیقۃ المھدی سے پیش کئے جائیں گے۔ ایم ٹی اے پر انگریزی زبان میں 24 گھنٹے کے نئے چینل کی فزیبلٹی مکمل کر لی گئی ہے۔ جائزہ لیا جا رہا ہے۔ گھانا میں ایم ٹی اے کو مزید وسعت دی جا رہی ہے۔ ایم ٹی اے کے ذریعہ سے بیعتوں کے واقعات حضور انور نے بیان فرمائے۔

احمدیہ ریڈیو سٹیشنز

احمدیہ ریڈیو سٹیشنز خاص طور پر افریقہ میں بڑا کام کر رہے ہیں۔ امسال مالی میں پانچ نئے ریڈیو سٹیشنز کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اب مالی میں ہی ہمارے 11 ریڈیو سٹیشنز ہو چکے ہیں اور مختلف زبانوں میں یہ ریڈیو پروگرام نشر کر رہے ہیں۔ مالی کے ریڈیو سٹیشنز سے اس سال 36 ہزار 769 گھنٹے پروگرام نشر ہوئے۔ برکینا فاسو میں ریڈیو سٹیشنز کی تعداد 4 ہے۔ 22 ہزار 300 گھنٹے کے پروگرام اور اسی طرح مختلف دوسرے پروگرام، سیرالیون کے احمدیہ ریڈیو سٹیشنز سے امسال تقریباً 3 ہزار گھنٹے کے پروگرام نشر ہوئے۔ مجموعی طور پر افریقہ کے تین ممالک میں قائم احمدیہ ریڈیو سٹیشنز کی تعداد 16 ہو چکی ہے۔ حضور انور نے احمدیہ ریڈیو سٹیشنز سن کر ان سے فائدہ اٹھا کر قبول احمدیت کے واقعات بیان فرمائے۔

نصرت جہاں سکیم

نصرت جہاں سکیم کے تحت اس وقت افریقہ کے 12 ممالک میں 41 ہسپتال اور کلینک کام کر رہے ہیں۔ جن میں ہمارے 38 مرکزی ڈاکٹرز اور 12 مقامی ڈاکٹرز خدمت میں مصروف ہیں۔ اس کے علاوہ 12 ممالک میں ہمارے 681 ہائر سیکنڈری، جونیئرز اور پرائمری سکول کام کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کا بھی بڑا اچھا کام ہو رہا ہے۔ ہمارے ہسپتالوں میں شفاء کے غیر معمولی واقعات بھی ہوتے رہتے ہیں۔ حضور انور نے یہ واقعات بیان فرمائے۔

IAAAE

انجینئرز ایسوسی ایشن (IAAAE) اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کام کر رہی ہے اور ماڈل ولیج کے پراجیکٹس بھی انہوں نے شروع کئے ہوئے ہیں۔ تعمیراتی کام بھی ہو رہے ہیں۔ سولر سسٹم کے ذریعہ سے گھانا بینن، نائیجر، مالی، گیمبیا، سیرالیون، برکینا فاسو میں 210 مقامات پر بجلی فراہم کر چکے ہیں۔ سولر سسٹم لگائے جا چکے ہیں۔ ایم ٹی اے بھی وہاں نشر ہونے لگ گیا ہے۔ امسال گیمبیا ہسپتال کو 10 نئے سسٹم دیئے گئے ہیں۔ 15 نائیجر کے لئے، 25 کونگو کے لئے' 25 سیرالیون کے لئے' جہاں جہاں یہ فراہم کئے گئے ہیں وہاں لوگ بڑا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ پانی کی فراہمی کا کام کیا جا رہا ہے، خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے نوجوان انجینئرز اور آرکیٹیکٹ یہاں سے جاتے ہیں اور بڑا کام کر کے آ رہے ہیں۔ 1200 ہینڈ پمپس لگائے جا چکے ہیں۔

ہیومینیٹی فرسٹ

ہیومینیٹی فرسٹ کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی وسعت پیدا ہو رہی ہے اور مجموعی طور پر 4 لاکھ 50 ہزار افراد نے ان کی خدمات سے استفادہ کیا۔ کل 2 ہزار 500 رضاکار ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت کام کر رہے ہیں۔ 43 ممالک میں یہ رجسٹرڈ ہو چکی ہے۔ 50 سے زائد ممالک میں کام کر رہی ہے۔ جہاں قدرتی آفات ہوں یا جنگ کے متاثرین ہوں وہ وہاں پہنچ جاتے ہیں۔

فری میڈیکل کیمپس

فری میڈیکل کیمپس کے ذریعہ سے بڑا وسیع خدمت خلق کا کام ہو رہا ہے۔ گھانا، نائیجیریا، برکینا فاسو وغیرہ میں آنکھوں کے مریضوں کے آپریشنز کئے جاتے ہیں۔ برکینا فاسو میں اس سال آنکھوں کے فری آپریشنز 1632 کی تعداد میں کئے گئے اور اب تک برکینا فاسو میں کل 5 ہزار 644 کی تعداد میں آنکھوں کے فری آپریشنز کئے گئے۔ سیرالیون میں 250، ہیٹی میں 100، گوئٹے مالا میں مجموعی طور پر 142 آپریشنز کئے جا چکے ہیں۔ اس طرح مختلف ممالک میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کام ہو رہا ہے۔

عطیات خون

خون کے عطیات کے ذریعہ سے امریکہ اور دوسرے ممالک میں کام ہو رہا ہے جس کا بڑا اچھا مثبت اثر ہو رہا ہے۔

چیریٹی واک

چیریٹی واک کے ذریعہ سے بھی نیوزی لینڈ، جرمنی اور امریکہ، آئرلینڈ و یوکے میں مجموعی طور پر 9 لاکھ 68 ہزار ڈالرز سے زائد رقم جمع کر کے مختلف چیریٹیز میں تقسیم کی گئی ہے۔ یوکے میں اس بارے میں سب سے اچھا کام ہو رہا ہے۔

قیدیوں سے رابطہ

قیدیوں سے رابطہ اور ان کی خبرگیری کا بھی کام ہو رہا ہے۔ برکینا فاسو میں 8 ریجنز میں مختلف مقامات پر عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے موقع پر قیدیوں سے ملاقات کی گئی۔ ان کو کھانے پینے کی چیزیں مہیا کی گئیں۔ 1715 سے زائد مریضوں اور قیدیوں کو تحائف دیئے گئے۔ اس سلسلہ میں متعدد ممالک میں کام ہو رہا ہے۔

نومبائعین سے رابطہ بحال کرنے کی مہم

نومبائعین سے رابطہ بحال کرنے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے گھانا سرفہرست ہے۔ دوران سال 17 ہزار 419 نومبائعین سے رابطہ بحال کیا گیا۔ ان سے بہت عرصہ سے رابطہ ختم ہو گیا تھا۔ گزشتہ 9 سال میں اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے 9 لاکھ 57 ہزار سے اوپر نومبائعین سے یہ رابطہ بحال کر چکے ہیں۔ دوسرے نمبر پر نائیجیریا ہے، نائیجیریا نے اس سال 18 ہزار سے زائد نومبائعین سے رابطہ کیا۔ یہاں نومبائعین سے رابطہ کی تعداد 6 لاکھ 4 ہزار سے اوپر ہو چکی ہے۔ سیرالیون نے اس سال 80 ہزار نومبائعین سے رابطہ بحال کیا۔ ان کی تعداد کل 3 لاکھ ہو چکی ہے اور اس طرح مختلف ممالک ہیں۔

بیعتیں

امسال ہونے والی بیعتیں 5 لاکھ 55 ہزار 235 ہیں۔ سب سے زیادہ مالی، اس کے بعد نائیجیریا، پھر سیرالیون، گھانا، برکینا فاسو، گنی کناکری، سینیگال، بینن، آئیوری کوسٹ اور کیمرون۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے افریقہ میں کافی تیزی سے جماعت پھیل رہی ہے۔ اس سلسلہ میں حضور انور نے چند ایمان افروز واقعات اور رؤیا صادقہ کے ذریعہ سے بیعتیں کرنے کا احوال اور احمدیت قبول کرنے کے بعد نومبائعین میں غیر معمولی تبدیلی کے واقعات بھی بیان فرمائے۔

حضور انور نے اپنے خطاب کے آخر پر فرمایا۔ بہرحال مخالفتیں بھی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر بھی کام کر رہی ہے۔ لاکھوں کی تعداد میں لوگ خوابوں، دعوت الی اللہ، احمدیوں کا رویہ سلوک اور ان کی حالت دیکھ کر جماعت میں شامل بھی ہو رہے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کے انتہائی فضل اور احسانات ہیں، ان کا ہم شکر ادا نہیں کر سکتے۔ بس ہمارا یہ کام ہے کہ دعائیں کرتے رہیں اور جس مقصد کے لئے ہمیں اللہ تعالیٰ نے احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے کہ اپنے آپ کو اس حالت میں ڈھالیں جس میں اللہ تعالیٰ ہمیں دیکھنا چاہتا ہے اور وہ یہ ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم کو اپنے پر لاگو کریں اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی یقیناً حضرت مسیح موعود کی جماعت کی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اور یہ ہوگی اور کوئی مخالفت، کوئی روک اس کام میں حائل نہیں ہو سکتی۔ ہر سال نہیں بلکہ ہر روز ہم اس کے نظارے دیکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ نظارے بڑھاتا چلا جائے اور ہمیں اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

اردو کا پہلا انسائیکلوپیڈیا

اُردو کا پہلا انسائیکلوپیڈیا فیروزسنز لمیٹڈ لاہور نے شائع کیا۔ اس کے مدیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالوحید اور مدیران میں سید سبط حسن، احمد ندیم قاسمی، حسن عابدی، سعید لخت اور مقبول انور داؤدی شامل تھے۔ اس کا پہلا ایڈیشن 1964ء میں شائع ہوا تھا۔ اور اس کی اس وقت قیمت تیس روپے تھی۔ یہ 9 سال کے عرصے میں (1961ء-1952ء) مکمل کیا گیا۔ ضخامت 1970 صفحات تھی۔ آخر میں 5 صفحات کا اغلاط نامہ بھی دیا گیا۔

پہلا یک جلدی انسائیکلوپیڈیا آف اسلام

اسلام کے بارے میں پہلا یک جلدی انسائیکلوپیڈیا ابتداً میں سید قاسم محمود نے 15/اکتوبر 1975ء کو قسط وار شائع کیا۔ بعدازاں اس میں ترمیم و اضافے کے ساتھ شاہکار بک فاؤنڈیشن، کراچی کے زیر اہتمام سے یک جلدی صورت میں یکم جنوری 1984ء کو شائع کیا۔ یہ مختصر مگر جامع انسائیکلوپیڈیا ہے اور اس میں اسلام کے بارے میں ان تمام معلومات کو شامل کیا گیا ہے، جن کا جاننا ہر ایک مسلمان کی ضرورت ہے۔ انسائیکلوپیڈیا کے آخر میں اشاریہ بھی دیا گیا۔ اس میں صرف چلیپائی ناموں کی فہرست دی گئی ہے۔

انسائیکلوپیڈیا اسلام

(اردو دائرہ معارف اسلامیہ)

یہ انسائیکلوپیڈیا پنجاب یونیورسٹی کے زیر اہتمام مکمل کی گئی ابتداً میں اس کے مدیر مولوی محمد شفیع تھے ان کی وفات کے بعد ڈاکٹر سید محمد عبداللہ اس کے مدیر بنے یہ انگریزی کی انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کا اردو ترجمہ ہے اور اس کے ساتھ ساتھ برصغیر کے حوالے سے بھی اس میں خاصا مواد شامل کر دیا گیا ہے۔ اس اعتبار سے یہ ایک کامیاب کوشش ہے کہ دنیائے اسلام کے بارے میں اُردو میں اتنا بڑا کام کیا گیا ہے۔ اس کام کی ابتدا 1950ء میں ہوئی تھی۔

(روزنامہ دنیا 25/اگست 2013ء)

Am-279

مکرم عبدالقیوم شاہد صاحب

پیارے بھائی عبدالرشید غالب صاحب کا ذکر خیر

بھائی غالب مرحوم ہم نو بھائیوں اور چار بہنوں میں چھٹے نمبر پر تھے۔ ہمارے پہلے تین بھائی صغرسنی میں ہی فوت ہوگئے تھے۔ بھائی غالب صاحب کی پیدائش سے پہلے میرے والد محترم کیپٹن شیخ نواب دین صاحب نے اپنے بچوں کی قادیان کے دینی و روحانی ماحول میں تعلیم و تربیت کی خاطر ایک مکان کرایہ پر لے رکھا تھا جہاں میری والدہ دو بڑے بیٹوں کے ساتھ رہائش پذیر تھیں۔ والد صاحب خود فیروز پور وغیرہ میں اپنی ملازمت کے مقام پر قیام پذیر تھے اور رخصت لے کر قادیان آتے جاتے رہتے تھے۔ اس مکان کے ہمسایہ میں یکے از رفقائے حضرت مسیح موعودؑ مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب ٹیلر ماسٹر اپنے بڑے بیٹے مکرم ماسٹر عبدالمنان صاحب کے ساتھ رہائش پذیر تھے۔ حضرت ماسٹر محمد حسین صاحب نے ہماری والدہ کو اپنی بیٹی بنا لیا تھا اور وہ والدہ صاحبہ اور ہمارے بھائیوں کا اپنے بچوں کی طرح خیال رکھتے تھے۔

بھائی عبدالرشید غالب صاحب کی پیدائش 10 جولائی 1936ء کو محلّہ دارالرحمت قادیان میں ہوئی۔ اس وقت میرے والد صاحب تبادلہ کی وجہ سے بمبئی یا کاٹھیاواڑ جاچکے تھے۔

بھائی غالب کی ابتدائی تعلیم کا آغاز قادیان سے ہی ہوا۔ بعد میں رخصتوں کے دوران اپنے آبائی گاؤں صریح اور شرقپور گئے تو شرقپور میں ننھیال میں اپنی خالہ صاحبہ سے قرآن کریم صحت کے ساتھ دُہرائی کی۔

والد صاحب کو سروس میں جلد جلد ان کی قابلیت کی وجہ سے ترقیاں مل رہی تھیں۔ 1942ء میں آپ کیپٹن کے عہدہ پر فائز ہوگئے۔ اس کے ساتھ بمبئی میں بڑا بنگلہ بھی مل گیا۔ آپ فیملی کو بھی لے گئے۔

اس وقت بھائی غالب صاحب اور بھائی حمیدالدین احمد صاحب بورڈنگ میں رہائش پذیر ہو گئے۔ یہ 1942ء کا دور تھا۔ قادیان کے بورڈنگ ہاؤس میں سب سے کم عمر لڑکا بھائی غالب بعمر چھ سال تھے جبکہ بڑے بھائی حمیدالدین احمد صاحب کی عمر دس سال تھی۔ بھائی جان کہا کرتے تھے کہ بورڈنگ کی تربیت سے ہم نے بہت کچھ سیکھا۔ ہر کام نظم وضبط کے ساتھ ہوتا تھا۔ ہم بیت اقصیٰ بھی قطار بنا کر جایا کرتے تھے۔ بعض بیرونی لڑکے ہمیں ''قیدی'' کہہ کر مذاق کیا کرتے تھے۔ لیکن ہم کسی کی پرواہ نہ کرتے تھے۔

1944-45ء کی بات ہے۔ حضرت خلیفہ ثانی کا خادم لڑکا بیمار ہو کر چھٹی چلا گیا۔ تو بورڈنگ ہاؤس کے چھوٹے لڑکے روزانہ باری باری حضور کی خدمت کی ڈیوٹی دینے لگے۔ سب سے پہلے بھائی غالب صاحب کو ڈیوٹی کے لئے سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ مکرم سید سمیع اللہ شاہ صاحب نے حضور کی خدمت میں بھجوایا۔ اس وقت قصر خلافت میں حضور دھوپ میں بیٹھے اخبار کا مطالعہ فرمارہے تھے۔ حضور نے آپ سے پوچھا کہ کس کے بیٹے ہو۔ آپ نے والد صاحب کا نام بتا دیا۔ حضور نے فرمایا کہ میرے پاؤں دباؤ۔ بھائی جان نے بتایا کہ میں حضور کے پاؤں داب رہا تھا تو اس دوران میں نے حضرت اماں جان کی کئی مرتبہ زیارت کی اور ان کو سلام بھی کیا وہ کئی مرتبہ اپنے کمرے سے کچن میں جاتی آتی رہیں۔ وہ مجھے جو کام بھی کہتیں میں کرتا رہا وہ مجھے بھی خدمت کا موقعہ دیتی رہیں شام کو میں واپس بورڈنگ ہاؤس آ گیا۔

1947ء میں پاکستان ہجرت کر گئے۔ بھائی غالب صاحب نے بتایا کہ آخری ملٹری ٹرین دسمبر کے دوسرے ہفتے میں بلوچ رجمنٹ کولے کر کلکتہ سے الہ آباد چھیوکی ریلوے سٹیشن پہنچی۔ ہماری پوری فیملی والد صاحب، والدہ صاحبہ ہم چھ بھائی اور دو بہنیں اور سب سے بڑی بھاوج محترمہ سرفراز بیگم صاحبہ مرحومہ فرسٹ کلاس کے دو کمپارٹمنٹس میں سوار ہوگئے ہمارا سارا قیمتی سامان ریلوے سٹیشن پر تلاشی کے وقت نکال لیا گیا۔ یہ فوجی ٹرین پاکستان جانے والے فوجیوں کولے کر بمبئی پہنچی۔ جہاں سے چند دن بعد ہم سٹیمر میں سوار ہوگئے۔ اور چند دن کے بحری سفر کے بعد کراچی کی بندرگاہ پر اُتر گئے۔ چند روز کراچی میں قیام کے بعد والد صاحب کا لاہور تبادلہ ہوگیا۔

خوش قسمتی سے لاہور کے مختصر قیام کے دوران ہماری پوری فیملی کو جماعت کے پہلے جلسہ سالانہ میں شرکت کی سعادت حاصل ہوگئی۔

لاہور سے دونوں بھائی حمیدالدین احمد صاحب اور عبدالرشید غالب صاحب چنیوٹ بورڈنگ ہاؤس میں چلے گئے۔

ربوہ کی افتتاحی تقریب کے شرکاء کی فہرست میں دونوں کے اسماء شائع شدہ موجود ہیں۔

1948ء میں ربوہ کی افتتاحی تقریب میں بھائی غالب صاحب اور بھائی حمیدالدین احمد صاحب کو بھی اس تقریب میں بورڈنگ ہاؤس چنیوٹ سے پیدل چل کر شریک ہونے کا موقعہ ملا۔

آپ نے یہ بھی بتایا کہ ہم طلباء کئی روز تک بورڈنگ ہاؤس سے مکرم مولوی محمد صدیق صاحب اور مکرم عبدالسلام اختر صاحب کے لئے روزانہ صبح و شام کھانا لایا کرتے تھے۔

والد صاحب کا کراچی سے لاہور تبادلہ ہوگیا ان دنوں حضرت مصلح موعودؓ نے کراچی سے واپسی سفر کے لئے والد صاحب نے ایک پوری بوگی ریزرو کروائی۔ والد صاحب کے ہمراہ والدہ صاحبہ اور ہم سب بہن بھائی بھی ہمسفر تھے۔ سفر کے دوران ہم سب بچوں کو حضور کے کمپارٹمنٹ میں جانے اور حضور کی زیارت کا بار بار موقعہ ملتا رہا۔

بھائی غالب صاحب نے 1954ء میں میٹرک کا امتحان تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ سے پاس کیا۔ آپ اپنے سکول کی ہاکی ٹیم میں نمایاں کھلاڑی تھے۔ ایف ایس سی، ٹی آئی کالج ربوہ سے 1957ء اور بی ایس سی گورنمنٹ کالج فیصل آباد سے 1959ء میں پاس کی۔ بی ایس سی کے امتحان کے بعد آپ نے ایک سال تک تعلیم الاسلام ہائی سکول میں بطور ٹیچر خدمت سرانجام دیں۔

بی ایس سی میں کامیابی کے بعد 1960ء میں محکمہ فشریز میں محکمانہ امتحان پاس کرنے کے ساتھ ہی بطور وارڈن ضلع ساہیوال کے لئے سرکاری طور پر تقرر ہوگیا۔

کوٹ عبدالمالک میں ٹریننگ کورس مکمل کرنے کے بعد آپ اپنی پہلی پوسٹنگ پر منٹگمری (موجودہ ساہیوال) چلے گئے۔ اس محکمہ میں رشوت خوری بہت زیادہ تھی اور بھائی اس سے سخت متنفر تھے اس وجہ سے ان کے بڑے چھوٹے سب ساتھیوں کو اوپر کی کمائی سے محرومی کا نقصان ہورہا تھا۔ چونکہ آپ نے پانچ سالہ ملازمت کا بانڈ بھرا ہوا تھا اس لئے وہ اس رشوت والی سروس سے آپ کا استعفیٰ بھی منظور نہیں کر رہے تھے۔

اس کے بعد زرعی ترقیاتی بینک ساہیوال میں انوسٹی گیشن آفیسر کی حیثیت سے تقرری ہوگئی۔ دو ماہ کی ٹریننگ بھی ساہیوال میں ہی ہوئی۔ بعد میں امتحان بھی پاس کیا۔ یہ 1962ء کی بات ہے۔

1966ء میں آپ نے انسٹیٹیوٹ آف بینکرز ان پاکستان سے ڈپلومہ کورس پاس کیا۔ اس پر آپ کو ایڈوانس انکریمنٹ اور پچاس ہزار روپے نقد انعام بھی ملا۔

شجاع آباد اور دیپالپور میں آپ کو بطور قائد مجلس خدمات کی سعادت حاصل ہوئی۔

1973ء میں آپ کو بطور مینیجر ترقی دے کر بھکر اور 1974ء میں ریجنل آفس مینیجر ترقی دے کر سرگودھا بھجوا دیا گیا۔ پھر ہیڈ آفس زیرو پوائنٹ اسلام آباد بطور اسسٹنٹ ڈائریکٹر تعیناتی ہوگئی۔ 1982ء میں ترقی پا کر ڈپٹی ڈائریکٹر ہو گئے۔ 1985-86ء میں آپ مزید ترقی پا کر جوائنٹ ڈائریکٹر (ونگ انچارج ہوگئے) 1993ء میں آپ نے آشوب چشم اور ضعف بصارت وغیرہ عوارض کے باعث بینک سے ''پری میچور ریٹائرمنٹ'' لے لی۔

ربوہ کے قیام کے دوران آپ کو مجلس خدام الاحمدیہ مقامی میں کچھ عرصہ ناظم مال کی حیثیت سے بھی خدمت کی توفیق ملی۔ صدر انجمن احمدیہ کی گراؤنڈ میں آپ کئی سال تک ہاکی کھیلتے رہے۔ برطانیہ سے مولوی عبدالکریم صاحب آیا کرتے تھے وہ بھی ہاکی کے بڑے شوقین ہوا کرتے تھے۔ انہوں نے احمدیہ سپورٹس ہاکی کلب بنوائی تھی۔ اس کے وہ خود سرپرست تھے۔ ربوہ کے سب نمایاں کھلاڑی روزانہ انجمن کی گراؤنڈ میں آ کر کھیلتے تھے۔ کئی بیرونی ٹیموں کے ساتھ میچز بھی ہوتے رہے۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے تعلیمی دور میں آپ نے اپنے کالج کی ہاکی ٹیم کو مضبوط اور فعال بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ کالج ٹیم بیرون از ربوہ دوسرے کالجوں کے ساتھ میچز کھیلنے جاتی کامیابی ان کے قدم چومتی تھی۔ آپ کی کالج ٹیم کے لئے غیر معمولی خدمات سے خوش ہو کر کالج کے پرنسپل حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے آپ کو ''کالج کلر'' اور میڈل عطا فرمایا اور ساتھ یہ بھی فرمایا کہ یہ انعام صرف تمہیں دے رہا ہوں۔ آج تک میں نے اور کسی کو نہیں دیا۔

دیپالپور قیام کے دوران اُن پر فالج کا حملہ ہوا۔ طویل عرصہ تک صاحب فراش رہے۔

22؍جنوری 2011ء کو آپ کی اسلام آباد کے ایک ہسپتال میں وفات ہوئی اور اگلے روز بعد دوپہر ربوہ کے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

پسماندگان میں بیوہ مکرمہ فرخندہ صاحبہ بیٹی مکرمہ کشور صاحبہ اہلیہ مکرم سید حمید طارق صاحب بیٹے مکرم حامد رشید صاحب اسلام آباد، مکرم خالد شریف صاحب آسٹریلیا اور مکرم ہارون رشید صاحب اسلام آباد تین بھائی خاکسار، مکرم شمس الدین التمش صاحب ربوہ، مکرم رفیق الدین صاحب کینیڈا، چار بہنیں محترمہ نعیمہ ریحانہ عمر صاحبہ ربوہ، محترمہ سلیمہ فرزانہ منیر صاحبہ ربوہ، محترمہ فضیلہ ریحانہ باسط صاحبہ راولپنڈی اور محترمہ وسیمہ صاحبہ ربوہ چھوڑی ہیں۔

مرحوم کی ساری اولاد شادی شدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور اپنی مغفرت کی چادر سے ڈھانپ لے آپ کے درجات بلند کرتا چلا جائے اور پسماندگان کا حامی وناصر رہے۔ آمین

☆.........☆.........☆

نماز کی تاکید

آقا و مولا سیدنا حضرت اقدس محمد عربی ﷺ نماز باجماعت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے اس قدر تاکید کرتے کہ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ میرے دل میں آیا کہ میں کہوں! لکڑیاں اکٹھی کی جائیں اور کہوں کہ اذان دی جائے۔ پھر کسی آدمی سے کہوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور وہیں ان کو چھوڑ کر ان آدمیوں کے پاس جاؤں جو نہیں آئے۔ ان کو لوگوں سمیت جلادوں اور قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر ان میں سے کسی کو علم ہوتا کہ اسے گوشت کی ایک موٹی ہڈی یا دو اچھے پائے ملیں گے تو وہ (اس کے لئے) عشاء کی نماز میں ضرور موجود ہوتا۔

(بخاری کتاب الاذان باب وجوب صلاۃ الجماعۃ)

حاصل مطالعہ۔ اخبارات و رسائل کے مفید اقتباسات

بریڈلا ہال

حمید اختر صاحب اپنے کالم پرسش احوال میں لکھتے ہیں۔

110 برس قبل اس تاریخی یعنی 30 اکتوبر 1899ء ہی کو اس عمارت کا سنگ بنیاد رکھا گیا تھا۔ یہ شخص چارلس بریڈلا 1833ء میں آئرلینڈ میں پیدا ہوا۔ وہ اگرچہ غربت کی وجہ سے زیادہ تعلیم حاصل نہیں کرسکا تھا مگر ایک مفکر، سماجی کارکن، سیاستدان اور اپنی قسم کا واحد پارلیمنٹیرین بن گیا۔ 1880ء میں وہ نارتھ امپٹن کے حلقے سے پارلیمنٹ کا رکن منتخب ہوگیا مگر اس نے عیسائی مذہبی روایات کے مطابق حلف اٹھانے سے انکار کیا۔ اس کی وجہ سے وہ اپنی نشست سے محروم ہوگیا جس کے بعد اس نے حکومت کے خلاف تحریک چلانے اور مظاہرے کرنے کے پروگرام کا اعلان کر دیا۔ اس کو گرفتار کر کے پارلیمنٹ کے کلاک ٹاور میں قید کر دیا گیا۔ جب اس کے حلقے میں ضمنی انتخاب کرایا گیا تو عوام میں اپنی مقبولیت کی وجہ سے وہ پھر منتخب ہوگیا۔ اس طرح وہ 1880ء سے 1891ء تک کے عرصے میں بارہ برس مسلسل برطانوی پارلیمنٹ کا رکن منتخب ہوتا رہا۔ انتخابی معرکوں میں اسے برناڈشا، ولیم گلیڈ سٹون اور جان سٹوئرٹ جیسی اہم بین الاقوامی شہرت کی حامل شخصیتوں کی حمایت حاصل رہی۔ اپنی آزاد خیالی، جمہوریت نوازی، محنت کشوں اور خواتین کے حقوق کا علمبردار ہونے نیز نو آبادیوں بالخصوص ہندوستان کی آزادی کا مسلسل مطالبہ کرتے رہنے کی وجہ سے اسے ڈھنگ کی کوئی ملازمت بھی نہ مل سکی اور وہ فوج میں عام سپاہی کی حیثیت میں بھرتی ہوا اور اس حیثیت میں اسے ہندوستان بھیج دیا گیا۔

یہ وہ زمانہ تھا جب پنجاب نیا نیا برطانوی عملدرآمد میں آیا تھا اور یہاں ریلوے لائنیں بچھانے اور نہروں کی کھدائی کے منصوبے بن رہے تھے۔ چارلس بریڈلا انگریزی فوج کا حصہ ہونے کے باوجود مقامی لوگوں کے استحصال اور ان پر ہونے والے جبر پر خاموش نہ رہ سکا اور ان کے حق میں آواز بلند کرنے لگا چنانچہ اسے نوکری سے نکال کر واپس انگلستان بھیج دیا گیا۔ انگلستان واپسی کے بعد اس نے بھرپور انداز سے سیاسی اور سماجی سرگرمیاں شروع کر دیں۔ نیشنل سیکولر پارٹی میں برطانوی نوآبادیوں بالخصوص ہندوستان میں کئے جانے والے مظالم کے بارے میں مضامین بھی لکھے۔ ان مضامین کی وجہ سے اس پر مقدمات قائم ہوئے جن کے نتیجے میں وہ سزائیں بھگتتا اور جرمانے ادا کرتا رہا۔ اسی زمانے میں برطانوی حکمرانوں کو پنجاب خاص طور سے لاہور میں ترقیاتی کاموں کیلئے ماہرین اور ٹھیکیداروں کی ضرورت پڑی اور انہوں نے انگلستان اور ہندوستان میں ایسے لوگوں کی تلاش کے لئے اشتہارات شائع کئے۔ چارلس بریڈلا نے اس موقعہ سے فائدہ اٹھایا اور پنجاب کی برطانوی انتظامیہ سے اس کا ایک معاہدہ طے پا گیا جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کی توسیع سے متعلق تھا اور جس کے تحت ریلوے کی لائنوں کو لاہور سٹیشن سے دوسرے شہروں تک بچھانے کا کام مکمل کرنے کے فرائض انجام دینا تھا۔ اپنے اس دوسرے قیام لاہور کے دوران اسے ہندوستان بالخصوص پنجاب کے حالات کا قریب سے مشاہدہ کرنے کا موقع ملا اور اسے مقامی لوگوں کی سیاسی سماجی اور ثقافتی زندگی کو درست سمت دینے کے لئے ایک مرکز کے قیام کی ضرورت محسوس کی۔ چنانچہ اس نے لاہور میں ایک ایسی کثیر المقاصد عمارت بنانے کا فیصلہ کیا جہاں مختلف لوگ جمع ہو کر تبادلہ خیال بھی کرسکیں اور اپنی سرگرمیاں بھی جاری رکھ سکیں۔

اپنے اس خیال کو عملی جامہ پہنانے کیلئے بریڈلا نے ریٹیگن روڈ پر ایک وسیع قطعہ اراضی خرید لیا۔ ریٹیگن روڈ کا یہ علاقہ اس زمانے میں شہر کا ''پوش'' علاقہ تھا۔ انگریز بیوروکریٹ اور اعلیٰ ہندوستانی سرکاری افسروں کی بیشتر رہائش گاہیں اسی علاقے میں تھیں۔ چارلس بریڈلا نے زرکثیر صرف کرکے یہاں ایک خوبصورت سہ منزلہ عمارت تعمیر کی تاکہ آزادی کے خواہش مند ہندوستانی اپنی سیاسی، سماجی اور ثقافتی سرگرمیوں کے لئے اسے استعمال کریں اور جو سیاسی کارکن اور رہنما غیر ملکی حکومت کی وجہ سے بے گھر ہوں وہ یہاں قیام بھی کرسکیں۔ چنانچہ اس عمارت میں جسے بعد میں بریڈ ہال کا نام دیا گیا نہ صرف سیاسی رہنماؤں کی تقریروں کا آغاز ہوا بلکہ کئی انقلابیوں اور ان کے خاندانوں نے یہاں قیام بھی کیا۔ ان میں بھگت سنگھ شہید کے اہل خانہ بھی شامل ہیں لیکن بریڈلا صاحب کی یہ ہال تعمیر کرنے کی سرگرمیوں کی وجہ سے انگریز سرکاری نے ریلوے لائن بچھانے کا اس کا ٹھیکہ منسوخ کر دیا اور اسے ہندوستان چھوڑنے کا حکم بھی دے دیا۔ بریڈلا نے یہاں بھی اس حکم کی نہ صرف مزاحمت کی بلکہ مزاحمت کا ایک انوکھا طریقہ اختیار کیا۔ اس نے ایک بڑی کشتی میں کافی دنوں کی خوراک ساتھ رکھی اور دریائے راوی کے درمیان پہنچ گیا۔ سرکاری اہلکار جب اس کی ملک بدری کا حکم نامہ لے کر کشتی کے پاس پہنچے تو اس نے چیختے ہوئے کہا کہ میں تو پہلے ہی لاہور اور ہندوستان کی سرزمین چھوڑ چکا ہوں اور اس وقت بہتے پانی میں رہ رہا ہوں۔ بہرحال اسے گرفتار کرکے زبردستی انگلستان روانہ کر دیا گیا۔ بریڈلا نے اس متوقع صورتحال کے پیش نظر ہال کی تعمیر کے لئے پہلے ہی ایک کمیٹی بنادی تھی جس کو اس عمارت کی تعمیر کا کام تفویض کر دیا گیا تھا۔ اس کے کمیٹی کے سربراہ سریندر ناتھ بینر جی تھے۔ انہوں نے ہی اس کا سنگ بنیاد رکھا اور اس کمیٹی نے اس عمارت کی تکمیل کا فریضہ انجام دیا۔

(روزنامہ ایکسپریس 3 نومبر 2009ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نادار مریضان کی امداد

آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

''قابل رشک ہے وہ انسان جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا اور پھر اس کے برمحل خرچ کرنے کی غیر معمولی توفیق اور ہمت بخشی''۔ (صحیح بخاری)

جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کا نام ''باب الصدقہ'' ہے۔ جہاں سے صدقہ وخیرات کرنے والے داخل ہوں گے۔ (صحیح مسلم)

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے صدقات/عطیہ جات فضل عمر ہسپتال کی مد امداد نادار مریضان اور مد ڈویلپمنٹ میں جمع کروا کر دکھی انسانیت کی خدمت میں اپنا حصہ ڈالیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرمہ امۃ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم شکیل احمد صاحب ایجنٹ روزنامہ الفضل سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتی ہیں۔

میری والدہ محترمہ عنایت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم عرفان احمد صاحب مرحوم آف مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد 18 اگست 2014ء کو حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئیں۔ اسی دن آپ کی نماز جنازہ بعد از عصر مکرم انجم محمود صاحب مربی سلسلہ مانگٹ اونچا نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر آپ نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ نیک، صالحہ اور متقی خاتون تھیں۔ ہر کسی کے کام آنے والی تھیں۔ آپ نے اپنی زندگی میں بہت سے دکھ اور تکالیف برداشت کیں شوہر، چار بیٹے اور دو داماد جوانی میں فوت ہوئے اس کے باوجود کبھی کسی سے کوئی شکوہ یا تکلیف کا ذکر نہیں کیا۔ آپ کو ہمیشہ مسکراتے دیکھا جب کبھی ہمارے گھر آتیں گھر کا سارا کام خود سنبھال لیتیں۔ کبھی فارغ نہ بیٹھتیں۔ بچوں کو بہت پیار کرتیں۔ بیمار ہونے پر کسی کو کچھ نہ بتاتیں بلکہ خود دوائی لینے چلی جاتیں۔ آپ نے اپنے پیچھے ایک بیٹا مکرم محمود احمد صاحب مانگٹ اونچا اور پانچ بیٹیاں مکرمہ صفیہ بی بی صاحبہ، مکرمہ زاہدہ بی بی صاحبہ، مکرمہ کوثر بی بی صاحبہ، مکرمہ شمیم اختر صاحبہ اور خاکسارہ یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آپ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ طاہرہ خاتون صاحبہ ترکہ مکرم حمید احمد اختر صاحب)

مکرمہ طاہرہ خاتون صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے خاوند مکرم حمید احمد اختر صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 30 بلاک نمبر 21 محلہ دارالرحمت برقبہ 1 کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ جملہ ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ طاہرہ خاتون صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم انور احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ منورہ حمید صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ مسعودہ بشریٰ صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ منصورہ بشریٰ صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ امۃ الناصر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور بقایاجات کی وصولی کیلئے دورہ پر ہیں تمام عہدیداران واحباب جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

صاف وشفاف پانی کے حامل چند پُرکشش ساحل

دنیا میں چند ایسے خوبصورت اور صاف وشفاف پانی کے حامل سمندری ساحل بھی موجود ہیں جنہیں صرف دیکھ کر ہی انسان خود کو تروتازہ محسوس کرنے لگتا ہے جبکہ یہاں کے پانی میں تیراکی لطف کو دوبالا کر دیتی ہے۔ اس کی وجہ ان مقامات کا صاف وشفاف اور نیلے رنگ کا پانی ہے۔ یہ پانی اس حد تک شفاف ہوتا ہے کہ زیر آب شے کو بھی واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔

لناپیکن ۔فلپائن

لنا پیکن (Linapacn) نامی یہ خوبصورت جزیرہ فلپائن کے علاقے پلاوان میں واقع ہے۔ اس جزیرے تک رسائی بہت مشکل ہے اسی وجہ سے اکثر سیاح یہاں تک نہیں پہنچ پاتے۔ اس جزیرے کے ساحل انتہائی شفاف پانی کے حامل ہیں۔ اس جزیرے کی آبادی تقریباً 15 ہزار افراد پر مشتمل ہے۔

اگیزوما۔ بہاماز

اگیزوما (Exuma) بہاماز کا ضلع ہے جو کہ 360 سے زائد جزائر پر مشتمل ہے۔ یہ مقام 96.53 اسکوائر کلومیٹر کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے اور 2010ء کے اعداد وشمار کے مطابق یہاں کی آبادی تقریباً 7500 افراد پر مشتمل ہے۔ یہاں ہر طرف صاف وشاف پانی دکھائی دیتا ہے۔

صباح ۔ملائیشیا

صباح (Sabah) نامی یہ مقام ملائیشیا میں واقع ہے اور یہ ملائیشیا کی 13 ممبر ریاستوں میں سے ایک ہے اور یہ اس ملک کی دوسری بڑی ریاست بھی ہے۔ یہ مقام بورنیو جزیرے کے شمالی حصے میں واقع ہے۔ سال 2013ء کے اعداد وشمار کے مطابق یہاں کی آبادی 3.497 ملین نفوس پر مشتمل ہے جبکہ یہ مقام 28429 اسکوائر میل کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔

بوڈرم ۔ترکی

بوڈرم (Bodrum) ترکی کا ایک ضلع ہے جو کہ ترکی کے جنوب مغربی خطے میں واقع ہے۔ یہاں کے سمندری پانی کی شفافیت کا اندازہ اس تصویر سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے جس پر پہلی نظر پڑتے ہی ایسا محسوس ہوتا کہ جیسے تصویر میں موجود کشتی پانی پر نہیں بلکہ ہوا میں معلق ہے۔ ترکی کا یہ ضلع 215.1 اسکوائر میل کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔

میکاریلیٹا کالا ۔سپین

میکا ریلیٹا کالا (Macarelleta Cala) نامی یہ ساحل مینورکا (Menorca) میں واقع ہے۔ مینورکا ایک ایسا مقام ہے جو کہ Balearic جزائر کے ایک جزیرے پر واقع ہے۔ یہاں تک رسائی صرف پیدل یا کشتیوں کے ذریعے سے ممکن ہے اور یہ سپین کے ان ساحلوں میں سے ایک ہے جہاں سب سے کم رش پایا جاتا ہے۔

بونیٹو۔ برازیل

بونیٹو (Bonito) برازیل میں واقع ایک ایسا مقام ہے جسے اپنے شاندار نیلے رنگ کے پانی کی وجہ سے دنیا بھر میں جانا جاتا ہے۔ یہاں کا پانی چونا پتھر کے قدرتی فلٹر سے گزرنے کے بعد صرف ایک دریا کی صورت میں رہ جاتا ہے جس کا شمار دنیا کے سب سے صاف وشفاف پانی میں کیا جاتا ہے۔ یہ مقام 4,934 اسکوائر کلومیٹر کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔

الگاریو۔ پرتگال

الگاریو (Algarve) نامی یہ خوبصورت مقام پرتگال کے جنوبی علاقے میں واقع ہے۔ یہ ساحل 5412 اسکوائر کلومیٹر کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے سال 2011ء کے اعداد وشمار کے مطابق یہاں کی آبادی 451,006 افراد پر مشتمل تھی۔ یہ پرتگال کا ایک مقبول ترین سیاحتی مقام ہونے کے ساتھ ساتھ یورپ کا بھی ایک مقبول ترین سیاحتی مقام ہے۔

واکاٹوبی ۔انڈونیشیا

واکاٹوبی (Wakatobi) نامی یہ ساحل انڈونیشیا میں واقع ہے۔ اس جگہ کا نام ایک مخفف ہے جو کہ چار اہم جزائر کے ناموں کی مدد سے تشکیل دیا گیا ہے۔ یہ مقام 216 اسکوائر میل کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔

موریشس

موریشس (Mauritius) دنیا کا مقبول ترین سیاحتی مقام ہے اور یہ براعظم افریقہ کے جنوب مشرقی ساحل پر واقع ہے۔ یہ علاقہ 788 اسکوائر میل کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ 2013ء کے اعداد وشمار کے مطابق یہاں کی آبادی 1,259,838 افراد پر مشتمل ہے۔

(سنڈے میگزین جنگ 17/اگست 2014ء)

انگور ۔دمہ کیلئے مفید پھل

انگور اہم پھلوں میں سے ایک پھل ہے۔ یہ لذیذ، غذائیت سے بھرپور اور آسانی سے ہضم ہو جاتا ہے۔ انگور کی بہت سی قسمیں اور سائز ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان کی شکل، رنگ، ذائقہ اور خوشبو بھی مختلف ہوتی ہے۔ ان کے دانے مٹر کے دانوں سے لے کر آلو بخارے تک کی جسامت رکھتے ہیں۔ یہ سبز، زرد، کالے، سرخ اور نیلے رنگ میں پایا جاتا ہے۔ انگور اپنی غذائی اجزاء کی بدولت زبردست غذائی اہمیت رکھتا ہے۔ اس میں پائی جانے والی وافر مقدار میں شکر زیادہ تر گلوکوز پر مشتمل ہوتی ہے۔ انگور بدہضمی میں بہت نافع ہیں۔ یہ ایسے اجزاء پر مشتمل ہیں جو اُسے ہلکی پھلکی غذا بناتے ہیں، بدہضمی دور کرتے ہیں۔ انگوروں کو مرض دمہ میں بھی بہت مفید قرار دیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر اولڈ فیلڈ کے مطابق انگور اور ان کا رس، دمہ کے علاج میں مؤثر دوا ہے۔ اس کا خیال ہے کہ دمہ کے مریض کو اگر انگوروں کے باغ میں رکھا جائے تو وہ بہت جلد صحت یاب ہو جاتا ہے۔ دل کے دورے کے بعد مریض کے لئے انگور کا رس پینا مفید ہوتا ہے۔ یہ درد اور تیز دھڑکن کے سنگین نتائج سے محفوظ رکھتا ہے۔ خوب پکے ہوئے انگوروں کا جوس درد شقیقہ میں تسکین بخش ہے۔ اس کا رس خون بنانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ بچوں میں قبض کی وجہ سے اینٹھن اور مروڑ کے علاج میں کارگر ہے۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 8 ستمبر

طلوع فجر	4:24
طلوع آفتاب	5:45
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:27

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

8 ستمبر 2014ء

6:30 am حضور انور کا اختتامی خطاب
11:55 am جلسہ سالانہ یوکے 2014ء کا اختتامی خطاب (نشر مکرر)
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 28 نومبر 2008ء
9:00 pm راہ ہدیٰ
11:25 pm جلسہ سالانہ یوکے 2014ء افتتاحی خطاب

شادی بیاہ ودیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد: 0302-7682815

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

طاہر آٹو ورکشاپ
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کابلی سپئیر پارٹس دستیاب ہیں
فون: 0334-6360782,0334-6365114

داؤد آٹوز
DASCO Best Quality PARTS
ڈیلر: سوزوکی، پک اَپ وین، آلٹو، F.X، جیپ، کلٹس خیبر، جاپان، جینئن جاپان چائنہ اینڈ لوکل سپئیر پارٹس
طالب ۔ داؤد احمد، محمد عباس احمد
دعا ۔ محمود احمد، ناصر الیاس
بادامی باغ لاہور 13-KA آٹو سنٹر
فون شوروم: 042-37700448
042-37725205

FR-10

Got.Lic# ID.541
IATA
خوشخبری
Daewoo کی ٹکٹیں بھی مل سکتی ہیں
ملکی وغیر ملکی ٹکٹ ۔ ریکنفرمیشن ۔ انشورنس
ہوٹل بکنگ کی بارعایت سروس کے لئے
Sabina Travels Consultant
Yadgar Road Rabwah
047-6211211,6215211
0334-6389399

موسم گرما کی تمام ورائٹی پرسیل جاری ہے
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

Rabia Multilingua Academy
"Learning a new foreign language opens the doors to the world"
English German French
Spanish Dutch Japanese
Contact
03469790155
047-6214355
5/24 Rajeki Road, Darul Rehmat Sharqi, Rabwah